The Siasat Daily

MANUU Chancellor Ali inaugurates coinage gallery at Centre for Deccan Studies
News Desk | Published: 22nd February 2022 9:30 pm IST

Chancellor Mumtaz Ali who is also known as Mr. M inaugurate the Coinage Gallery at the Centre for Deccan Studies. Seen with in the first pic is (from left to right) Prof Salma Ahmad Farooqui, Vice-Chancellor Prof Ainul Hasan and others.

Hyderabad: Mumtaz Ali, Chancellor Maulana Azad National Urdu University (MANUU) inaugurated coinage gallery in the presence of the Vice-Chancellor, Prof. Syed Ainul Hasan today. The gallery was set up by H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS), MANUU to mark the Silver Jubilee Year of the University. It will remain opened for three days, from February 23 – 25, 2022, between 11.00 am and 4.00 pm at the Centre for the visitors.

According to Prof. Salma Ahmed Farooqui, Director of the HKS-CSD, the centre is in possession of a rare, valuable collection of 81 coins dating from the second century BCE to the late nineteenth century CE, in which most of the coins belong to the region of the Deccan. Majority of the coins in the collection are from the following dynasties –Vijayanagar, Bahmanis, Nizam Shahis, Adil Shahis, Qutb Shahis, pre- Hyder Ali Mysore, Tipu Sultan, Wodeyars, Nayakas, Asaf Jahs and the feudatory states of Elichpur, Narayanpet and Gadwal. A few coins belong to the time when the Mughals ruled the Deccan. A few coins even date back to ancient Deccan to the rule of the Satavahanas, Sangam Cholas and Pallavas. Apart from these, the collection also includes some rare coins belonging to the Turks, Khiljis, Tughluqs, Lodis, Suris, and provincial sultanates of Kashmir, Jaunpur and Malwa. The highlight of the collection is also a rare Qajar coin from Iran dating to mid nineteenth century.

Chancellor Mumtaz Ali is keenly observing the coins

The coins were gifted to the Centre by individuals. They were read professionally by Amarbir Singh, a numismatic expert.

The gallery has been curated by Prof. Salma Ahmed Farooqui and Dr. A. Subash, both from the Centre.

Meanwhile, the Chancellor also inaugurated the newly constructed building of Department of Computer Science & Information Technology (CSIT), School of Technology at the campus.

Prof Abdul Wahid, Dean, School of Technology, briefed the Chancellor about the School/Department.

Sada-e-Hussaini, 23-02-2022

آدمی کو انسان بنے رہنے کے لیے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ۔ بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد، 21 فروری (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں اور مراکز کے صلاح کار نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ جناب ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جناب ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشد، پرم سدراس، بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی خوش قسمت ہے کہ اسے جناب ممتاز علی جیسی روحانی شخصیت کا حامل چانسلر ملا ہے۔ چانسلر صاحب نے بابا فریدالدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمٰن نظامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ انہوں نے جناب ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے جسے ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ ان میں انسانیت کا احترام، فرائض منصبی کی ادائیگی، انانیت سے گریز، صحت اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلمات تشکر ادا کیے اور اس موقع پر بصیرت افروز پیغام دینے کے لیے چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر وصدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن کیمپس تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں "نوائے سروش - مرزا غالب" (مرزا غالب - وائس آف اینجل) اور "ٹرانسفارمنگ انڈیا" کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔ بعد ازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ، نئی دہلی اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔

آدمی کو انسان بنے رہنے کے لیے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر جناب ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ۔ بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد، 21 فروری (پریس نوٹ) آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جاننا چاہیے اصل ذات صرف خدا کی ہے۔ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالی نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں اور مراکز کے صدور/عہدیداران نے اجلاس میں شرکت کی۔ ایک کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ جناب ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جدید کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بہتر تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جناب ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے۔ جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشدوں، پرم ہنس اور بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی خوش قسمت ہے کہ اسے جناب ممتاز علی جیسی روحانی شخصیت کا حامل چانسلر ملا ہے۔ چانسلر صاحب نے بابا فرید الدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمن جامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جناب ممتاز علی ایک کثیر جہتی شخصیت کے مالک ہیں جو ایک سماجی مصلح، عالمی مقرر، مصنف اور ماہر تعلیم بھی ہیں۔ انہوں نے جناب ممتاز علی کے روحانی مشن کے چار نکات بیان کیے کہ ہر انسان کو اپنانا چاہیے۔ ان میں انسانیت کا احترام، فرائض منصبی کی ادائیگی، انانیت سے گریز، صحت اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں۔ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلمات تشکر ادا کیے اور اس موقع پر بصیرت افروز پیغام دینے کے لیے چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن کیمپس تحریریت کا ٹوکو جسے ماسٹر کنٹرول سیما پنڈیا نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر سید عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ادیان پانچ فلموں "نوائے سروش - مرزا غالب" (مرزا غالب - وائس آف انجلز) اور "فراسٹ ..." کی بھی رسم اجرائی انجام دی۔ بعد ازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یوم مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتداء ہے۔ عالمی یوم مادری کو ہم عالمی یوم زبان قرار دے سکتے ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم و اکتساب تعلیمی میدان میں انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم اپنی مادری زبان میں ہی سوچتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 سیکھنے کے وسیع مواقع کے ساتھ اور طلبہ کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں زیادہ تر لوگ دو زبانوں کے ماہر ہیں اور ہندوستانی ہونے کی ذات ہے ... مادری زبان ہونی چاہیے۔ پروفیسر ہریدر کمار، ممبر سکریٹری، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر)، نئی دہلی نے مطلع کیا کہ 270 مادری زبانوں میں سے صرف 47 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کو مضمون سے بہتر آگہی ہوتی ہے اور ان میں تخلیقیت پیدا ہونے کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرو وائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایک زبانوں میں موجود ہیں جو پرانے طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سفر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انہیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ ... پروفیسر سید شاہ حسین، شعبۂ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، ... نے کارروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر ...، کنسلٹنٹ، اسکول آف ... نے شکریہ ادا کیا۔

AL HAYAT Ranchi 23-02-2022

اردو یونیورسٹی میں نادر سکوں کی گیلری کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں سہ روزہ نمائش 25 فروری تک جاری رہے گی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 22 فروری: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں نادر، تاریخی سکوں کی گیلری کا جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور دیگر عہدیداروں موجود تھے۔ اردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی سال کے سلسلہ میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری 2022 تک صبح 11 بجے تا 4 بجے دن کھلی رہے گی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز کے پاس دوسری صدی قبل مسیح سے انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا ایک نادر، قیمتی ذخیرہ ہے، جس میں زیادہ تر سکے دکن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بیشتر سکے وجے نگر، بہمنیوں، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی، حیدر علی میسور سے پہلے، ٹیپو سلطان، ووڈیار، نائک، آصف جاہ اور ایلیچ پور، نارائن پیٹ اور گدوال کی جاگیردار ریاستوں کے ہیں۔ چند سکے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جب مغلوں نے دکن پر حکومت کی تھی اور چند سکے قدیم دکن کے ساتاواہنوں، سنگم چولوں اور پلاوؤں کے دور کے ہیں۔ ان سکوں کے علاوہ، اس میں ترکوں، خلجیوں، تغلقوں، لودھیوں، سوری اور کشمیر، جونپور اور مالوہ کی صوبائی سلطنتوں کے کچھ نایاب سکے بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی خاص بات ایران کا ایک نایاب قاجار سکہ بھی ہے جو انیسویں صدی کے وسط کا ہے۔ سکوں کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ یہ کشمیر سے مدورائی تک اور جونپور سے تبریز تک جغرافیائی وسعت کا احاطہ کرتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر سکے مختلف دھاتوں خاص طور پر پوٹین، تانبہ، چاندی اور بلون سے بنے ہیں۔ یہ سکے نجی افراد کی طرف سے مرکز کو تحفے میں دیے گئے تھے اور ان کو ایک ماہر جناب امریر سنگھ نے جانچا تھا۔ اس گیلری کو پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی اور ایچ کے شیروانی سنٹر فار دکن اسٹڈیز، مانو کے ڈاکٹر اے بھاش نے تیار کیا ہے۔

الحُباب
alhubab अलहुबाब

اردو یونیورسٹی میں نادر سکوں کی گیلری کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں سہ روزہ نمائش 25 فروری تک جاری رہے گی

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں نادر، تاریخی سکوں کی گیلری کا جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور دیگر عہدیداروں موجود تھے۔ اردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی سال کے سلسلہ میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری 2022 تک صبح 11 بجے تا 4 بجے دن کھلی رہے گی۔

پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز کے پاس دوسری صدی قبل مسیح سے انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا ایک نادر، قیمتی ذخیرہ ہے، جس میں زیادہ تر سکے دکن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بیشتر سکے وجے نگر، بہمنیوں، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی، حیدر علی میسور سے پہلے، ٹیپو سلطان، ووڈیار، تانگ، آصف جاہ اور ایلچ پور، نارائن پیٹ اور گدوال کی جاگیردار ریاستوں کے ہیں۔ چند سکے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جب مغلوں نے دکن پر حکومت کی تھی اور چند سکے قدیم دکن کے ساتاواہنوں، سنگم چولوں اور پلاوؤں کے دور کے ہیں۔

ان سکوں کے علاوہ، اس میں ترکوں، خلجیوں، تغلقوں، لودھیوں، سوری اور کشمیر، جونپور اور مالوہ کی صوبائی سلطنتوں کے کچھ نایاب سکے بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی خاص بات ایران کا ایک نایاب قاچار سکہ بھی ہے جو انیسویں صدی کے وسط کا ہے۔ سکوں کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ یہ کشمیر سے مدورائی تک اور جونپور سے تبریز تک جغرافیائی وسعت کا احاطہ کرتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر سکے مختلف دھاتوں خاص طور پر پوٹین، تانبہ، چاندی اور بلون سے بنے ہیں۔ یہ سکے نجی افراد کی طرف سے مرکز کو تحفے میں دیے گئے تھے اور ان کو ایک ماہر جناب امریر سنگھ نے جانچا تھا۔ اس گیلری کو پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی اور ایچ کے شیروانی سنٹر فار دکن اسٹڈیز، مانو کے ڈاکٹر اے سبھاش نے تیار کیا ہے۔

الحباب
alhubab अलहुबाब
بدھ، 23، فروری 2022

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی، کی نو تعمیر شدہ عمارت کا آج جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔

اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس وی ویکا نندا، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سی پی ڈبلیو ڈی؛ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیو ڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

Aadaab Telangana, 23-02-2022

آدمی کو انسان بنے رہنے کیلئے انانیت کو دفن کرنا چاہیے

نئے چانسلر ممتاز علی کا پہلا مانو دورہ، بین الاقوامی یوم مادری زبان پر ویبنار کا انعقاد

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) ہر آدمی کو ہمیشہ انسان بنے رہنا چاہیے اور اپنی انانیت کو دفن کر دینا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کے بارے میں ان کی ظاہری حالت پر رائے قائم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں جانچنے والی ذات صرف خدا کی ہے۔ پدما بھوشن ایوارڈ یافتہ جناب ممتاز علی، چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج پہلی مرتبہ آمد پر منعقدہ استقبالیہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار کے علاوہ ڈینس، ڈائرکٹرس اور مختلف اسکولوں و مراکز کے صلاح کار اور یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤ نے اجلاس میں شرکت کی۔ جبکہ کثیر تعداد میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پروگرام کا آن لائن مشاہدہ کیا گیا۔ جناب ممتاز علی نے عربی مقولہ کا ذکر کیا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا۔ جناب ممتاز علی نے جو سماجی مصلح اور جہد کار ہیں نے یونیورسٹی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اگر کسی معاملے میں حکومت سے نمائندگی کی ضرورت ہو تو وہ حاضر ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ حصول علم میں طالبات کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی ورثہ پر مشتمل ادب کی اردو زبان میں منتقلی کا بھی مشورہ دیا۔ چانسلر نے اس موقع پر ایک پودا بھی لگایا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جناب ممتاز علی ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا تعارف کرانا مشکل امر ہے جو قرآن، انجیل، زبور اور توراۃ پر گفتگو کر سکتے ہیں اور دوسری طرف وہ ویدوں، اپنشد، پرم سدراس، بھگود گیتا کے بارے میں علم رکھتے ہیں۔ اردو یونیورسٹی خوش قسمت ہے کہ اسے جناب ممتاز علی جیسی روحانی شخصیت کا حامل چانسلر ملا ہے۔ چانسلر صاحب نے بابا فرید الدین، مولانا جلال الدین رومی، امیر خسرو، ملا عبدالرحمٰن نظامی کی صوفی روایت سے بھی روحانی اکتساب کیا ہے۔ پرووائس چانسلر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کلمات تشکر ادا کیے۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر و صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کاروائی چلائی۔ جناب ممتاز علی نے اردو یونیورسٹی کی جشن سیمیں تقریبات کا لوگو جسے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر نے تیار کیا ہے کا افتتاح بھی انجام دیا۔ پروفیسر عین الحسن اور جناب ممتاز علی نے آئی ایم سی کی تیار کردہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ فلموں ''نوائے سروش - مرزا غالب'' (مرزا غالب - وائس آف اینجل) اور ''ٹرانسفارمنگ انڈیا'' کی ٹیم کو سرٹیفکیٹ پیش کیے۔ بعدازاں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی؛ شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ، نئی دہلی اور جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا کے اشتراک سے بین الاقوامی یومِ مادری زبان کے موقع پر ویبنار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب ممتاز علی نے کہا کہ مادری زبان دراصل زبان کی ابتداء ہے۔ عالمی یومِ مادر کو ہم عالمی یومِ زبان قرار دے سکتے ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم و اکتساب تعلیمی میدان میں انقلاب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم اپنی مادری زبان میں ہی سوچتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020ء سیکھنے کے وسیع مواقع کے ساتھ اور طلبہ کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں زیادہ تر لوگ دو زبانوں کے ماہر ہیں، اور جو ہماری بات چیت کی زبان ہے وہ ہماری مادری زبان ہونی چاہیے۔ پروفیسر وریندر کمار ملہوترا، ممبر سکریٹری، انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر)، نئی دہلی نے مطلع کیا کہ 270 مادری زبانوں میں سے صرف 47 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے طلبہ کو مضمون سے بہتر آگہی ہوتی ہے اور ان میں نئی زبانیں سیکھنے کے ہنر میں بھی نکھار آتا ہے۔ پروفیسر انوپ کمار گپتا، پرو وائس چانسلر، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے کہا کہ کثیر لسانی، کثیر ثقافتی معاشرے ایسی زبانوں میں موجود ہیں جو پائیدار طریقے سے روایتی علم اور ثقافت کی ترجمانی اور تحفظ کرتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں اپنی یونیورسٹیوں اور اپنے ممالک میں مادری زبان کے تحفظ کے لیے ایک سنٹر شروع کرنے کے بارے میں غور کرنا چاہیے اور انھیں معدوم ہونے سے روکنا چاہیے۔ کنوینر ویبنار، پروفیسر سید امتیاز حسنین، شعبہ لسانیات، اے ایم یو نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فاروق بخشی، صدر شعبۂ اردو، مانو نے کاروائی چلائی۔ جبکہ پروفیسر شکیل احمد، کنسلٹنٹ، اسکول آف سائنسز نے شکریہ ادا کیا۔

Aadaab Telangana, 23-02-2022

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد، 22/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی، کی نو تعمیر شدہ عمارت کا آج جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس ویویکانندا، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سی پی ڈبلیوڈی؛ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیوڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

ahir Daily Hyderabad T.S. Date: 23-02-2022 روزنامہ طلوع سحر (8)

اردو یونیورسٹی میں نادر سکوں کی گیلری کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

مرکز برائے مطالعات دکن میں سہ روزہ نمائش 25 فروری تک جاری رہے گی

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں نادر سکوں کی گیلری کا جناب ظفر سریش والا، چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ اردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی سال کے سلسلے میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری 2022 تک صبح 11 بجے تا 4 بجے دن کھلی رہے گی۔ پروفیسر سلمی احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز کے پاس دوسری صدی قبل مسیح سے انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا ایک نادر و قیمتی ذخیرہ ہے، جس میں زیادہ تر سکے دکن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بیشتر سکے وجے نگر، بہمنی، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی، حیدر علی، ٹیپو سلطان، اورنگ زیب، آصف جاہ اول اور گولکنڈہ کی جاگیرداروں سے متعلق ہیں۔ چند سکے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جب مغلوں نے دکن پر حکومت کی تھی اور چند سکے قدیم دکن کے ساتواہنوں، اکشواکو، چولوں اور چالوکیوں کے دور کے ہیں۔ ان سکوں کے علاوہ اس میں ترکوں، خلجیوں، تغلقوں، لودھیوں، سوری اور کشمیر، جونپور، اور مالوہ کی صوبائی سلطنتوں کے کچھ نایاب سکے بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی خاص بات ایران کا ایک نایاب تانبہ کا سکہ بھی ہے جو انیسویں صدی کے وسط کا ہے۔ سکوں کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ یہ کشمیر سے مدورائی تک اور جونپور سے گجرات تک جغرافیائی وسعت کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر سکے مختلف دھاتوں خاص طور پر پیتل، تانبہ، چاندی اور بلن سے بنے ہیں۔ یہ سکے کئی افراد کی طرف سے مرکز کو تحفے میں دیے گئے تھے اور ان کو ایک ماہر جناب امریندر سنگھ نے جانچا تھا۔ اس گیلری کو پروفیسر سلمی احمد فاروقی اور انچارج کے شیروانی سنٹر، [illegible] کے ڈاکٹر [illegible] نے تیار کیا ہے۔

طلوع سحر 23-02-2022

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد، 22 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی کی نو تعمیر شدہ عمارت کا آج جناب [illegible]، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس ... ایگزیکٹیو ڈائرکٹر جنرل، سی پی ڈبلیو ڈی، پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیو ڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

AL HAYAT Ranchi 23-02-2022

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 22 فروری: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی، کی نو تعمیر شدہ عمارت کا آج جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس وی ویکا تندا، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سی پی ڈبلیو ڈی؛ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیو ڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

23 FEB 2022

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں نادر سکوں کی گیلری کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں سہ روزہ نمائش 25 فروری تک جاری رہے گی

حیدرآباد، 22 / فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں نادر، تاریخی سکوں کی گیلری کا جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور دیگر عہدیداروں موجود تھے۔ اُردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی سال کے سلسلہ میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری 2022 تک صبح 11 بجے تا 4 بجے دن کھلی رہے گی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز کے پاس دوسری صدی قبل مسیح سے انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا ایک نادر، قیمتی ذخیرہ ہے، جس میں زیادہ تر سکے دکن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بیشتر سکے وجے نگر، بہمنیوں، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی، حیدر علی میسور سے پہلے، ٹیپو سلطان، ووڈیار، نائک، آصف جاہ اور ایلچ پور، نارائن پیٹ اور گدوال کی جاگیردار ریاستوں کے ہیں۔ چند سکے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جب مغلوں نے دکن پر حکومت کی تھی اور چند سکے قدیم دکن کے ساتاواہنوں، عظیم چولوں اور پلّواؤں کے دور کے ہیں۔ ان سکوں کے علاوہ، اس میں ترکوں، خلجیوں، تغلقوں، لودھیوں، سوری اور کشمیر، جونپور اور مالوہ کی صوبائی سلطنتوں کے کچھ نایاب سکے بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی خاص بات ایران کا ایک نایاب قاجار سکہ بھی ہے جو انیسویں صدی کے وسط کا ہے۔ سکوں کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ یہ کشمیر سے مدورائی تک اور جونپور سے تبریز تک جغرافیائی وسعت کا احاطہ کرتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر سکے مختلف دھاتوں خاص طور پر پوٹین، تانبہ، چاندی اور بلون سے بنے ہیں۔ یہ سکے نجی افراد کی طرف سے مرکز کو تحفے میں دیے گئے تھے اور ان کو ایک ماہر جناب امر بیر سنگھ نے جانچا تھا۔ اس گیلری کو پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی اور ایچ کے شیروانی سنٹر فار ڈیکن اسٹڈیز، مانو کے ڈاکٹر اے سبھاش نے تیار کیا ہے۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں نادر و نایاب سکوں کی نمائش کا افتتاح

چانسلر ممتاز علی نے معائنہ کیا، اسکول آف ٹکنالوجی کی عمارت کا افتتاح

حیدرآباد۔22/ فروری، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے چانسلر جناب ممتاز علی نے ہارون خان شروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں نادر اور تاریخی سکوں کی گیلری کا افتتاح انجام دیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر

پروفیسر سید عین الحسن اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ اردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی کے سلسلہ میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری تک جاری رہے گی۔ پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی ڈائرکٹر کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز میں دوسری صدی قبل مسیح سے 19 ویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا نادر و قیمتی ذخیرہ موجود ہے۔ زیادہ تر سکے دکن کے علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ وجے نگر، بہمنی، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی اور حیدر علی میسور سے پہلے کے علاوہ ٹیپو سلطان، آصف جاہ اور دیگر جاگیردار ریاستوں کے سکے شامل ہیں۔ دکن پر مغلوں کی حکمرانی کے وقت کے سکے بھی نمائش میں رکھے گئے ہیں۔ اسی دوران جناب ممتاز علی نے شعبہ کمپیوٹر سائینس اینڈ انفارمیشن ٹکنالوجی اور اسکول آف ٹکنالوجی کی نوتعمیر شدہ عمارت کا افتتاح انجام دیا۔ ر

راشٹریہ سہارا

23 FEB 2022

اردو یونیورسٹی میں نادر سکوں کی گیلری کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں سہ روزہ نمائش 25 فروری تک جاری رہے گی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں نادر، تاریخی سکوں کی گیلری کا جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور دیگر عہدیداروں موجود تھے۔ اُردو یونیورسٹی کی سلور جوبلی سال کے سلسلہ میں سکوں کے گوشہ کی سہ روزہ نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے جو 25 فروری 2022 تک صبح 11 بجے تا 4 بجے دن کھلی رہے گی۔ پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز کے بموجب یونیورسٹی کے مرکز کے پاس دوسری صدی قبل مسیح سے انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک کے 81 سکوں کا ایک نادر، قیمتی ذخیرہ ہے، جس میں زیادہ تر سکے دکن کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بیشتر سکے وجے نگر، بہمنیوں، نظام شاہی، عادل شاہی، قطب شاہی، حیدر علی میسور سے پہلے، ٹیپو سلطان، ووڈیار، نائک، آصف جاہ اور ایلیچ پور، نارائن پیٹ

اور گدوال کی جاگیردار ریاستوں کے ہیں۔ چند سکے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جب مغلوں نے دکن پر حکومت کی تھی اور چند سکے قدیم دکن کے ساتاواہنوں، سنگم چولوں اور پلواؤں کے دور کے ہیں۔ ان سکوں کے علاوہ، اس میں ترکوں، خلجیوں، تغلقوں، لودھیوں، سوری اور کشمیر، جونپور اور مالوہ کی صوبائی سلطنتوں کے کچھ نایاب سکے بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی خاص بات ایران کا ایک نایاب قاجار سکہ بھی ہے جو انیسویں صدی کے وسط کا ہے۔ سکوں کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ یہ کشمیر سے مدورائی تک اور جونپور سے تبریز تک جغرافیائی وسعت کا احاطہ کرتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر سکے مختلف دھاتوں خاص طور پر پوٹین، تانبہ، چاندی اور بلون سے بنے ہیں۔ یہ سکے نجی افراد کی طرف سے مرکز کو تحفے میں دیے گئے تھے اور ان کو ایک ماہر جناب امر بیر سنگھ نے جانچا تھا۔ اس گیلری کو پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی اور ایچ کے شیروانی سنٹر فار دکن اسٹڈیز، مانو کے ڈاکٹر اے سبھاش نے تیار کیا ہے۔

RS

Sakshi

'మనూ'లో నాణేల గ్యాలరీ ప్రారంభం

నాణేలను పరిశీలిస్తున్న ముంతాజ్అలీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ప్రత్యేకంగా రూపొందించిన నాణేల గ్యాలరీని మంగళవారం చాన్సలర్ ముంతాజ్ అలీ ప్రారంభించారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ యూనివర్సిటీ క్యాంపస్‌లోని హెచ్‌కే షేర్వానీ సెంటర్ ఫర్ డెక్కన్ స్టడీస్‌లో ప్రారంభించిన ఈ గ్యాలరీలోని పలు వివరా లను అడిగి తెలుసుకున్నారు. యూనివర్శిటీ సిల్వర్ జూబ్లీని పురస్కరించుకొని బుధవారం నుంచి మూడ్రోజుల పాటు అధ్యాపకులు, విద్యార్థులు తిలకించే అవకాశం కల్పించారు. ఈ కేంద్రం రెండవ శతాబ్దం బీసీఈ నుంచి 19వ శతాబ్దం సీఈ చివరి వరకు 81 నాణేలు అరుదైన, విలువైన సేకరణను కలిగి ఉందని వివరించారు. వీటిలో చాలా నాణేలు దక్కన్ ప్రాంతంలో సేకరణలో ఉన్న నాణేలలో ఎక్కువ భాగం విజయనగర్, బహమనీ, నిజాం షాహీ, ఆదిల్‌షాహీ, కుతుబ్ షాహీ, హైదర్అలీ మైసూర్ పూర్వం, టిప్పు సుల్తాన్, వడయార్ల కాలం నాటివి అన్నారు. వారి వెంబడి ప్రొవీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా, రిజిస్ట్రార్ ఇస్తియాక్ అహ్మద్, కన్సల్టెంట్ ప్రొఫెసర్ షకీల్ అహ్మద్ ఉన్నారు.

23 FEB 2022

رہنمائے دکن

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد، 22/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی، کی نوتعمیر شدہ عمارت کا آج جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس ویویکا نندا، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سی پی ڈبلیو ڈی؛ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیو ڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

RD

راشٹریہ سہارا

مانو میں سی ایس و آئی ٹی کی نئی عمارت کا چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، اسکول آف ٹیکنالوجی، کی نوتعمیر شدہ عمارت کا آج جناب ممتاز علی، چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور جناب ٹی ایس ویویکا نندا، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، سی پی ڈبلیو ڈی؛ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، ڈاکٹر سید امتیاز حسن، صدر شعبہ، چیف انجینئر سی پی ڈبلیو ڈی کے علاوہ شعبہ کے دیگر اساتذہ اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ پروفیسر عبدالواحد نے اسکول اور شعبہ کا تعارف پیش کیا۔

RG

23 FEB 2022

راشٹریہ سہارا

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad – 500 032.
(Accredited "A" Grade by NAAC)

سیلف لرننگ میٹریل کی اردو میں تیاری کیلئے مصنفین مدعو

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، اپنے قیام کی 25ویں سالگرہ منارہی ہے، جس کے سفر کا آغاز 1998 میں فاصلاتی طرز تعلیم کے ذریعہ ہوا تھا۔ فی الحال ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (ڈی ڈی ای) کی جانب سے تین یو جی اور چھ پی جی پروگرامس کے علاوہ بی ایڈ، دو ڈپلوما اور دو سرٹیفکیٹ کورس چلائے جارہے ہیں۔ اسی ضمن تاریخ، عربک، اسلامک اسٹڈیز، ہندی، انگلش، اردو، ایجوکیشن، سماجیات، سیاسیات، معاشیات، کامرس اور پبلک اڈمنسٹریشن میں سیلف لرننگ مٹریل کی تیاری اور موجودہ مواد کو مزید بہتر بنانے کیلئے ہندوستان بھر کے کالج اور یونیورسٹیوں کے اردو مصنفین، سینئر ریٹائرڈ پروفیسرس ایسوسی ایٹ/ اسسٹنٹ پروفیسرس، کالج ٹیچنگ فیکلٹیز کو ڈی ڈی ای مدعو کرتی ہے۔ خواہشمند اپنے بائیو ڈاٹا ای میل: dir.dde@manuu.edu.in پر روانہ کرسکتے ہیں۔ بائیو ڈاٹا داخل کرنے کی قطعی تاریخ 10 اپریل 2022 مقرر ہے۔

ڈائرکٹر

رہنمائے دکن

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad – 500 032.
(Accredited "A" Grade by NAAC)

سیلف لرننگ مواد کی اردو میں تیاری کیلئے مصنفین کو دعوت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد اپنے قیام کے 25 سال منارہی ہے۔ اسکا سفر 1998 میں فاصلاتی طرز تعلیم سے ہوا تھا۔ جبکہ اب ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (DDE) 3 یو جی اور 6 پی جی پروگرامس معہ بی ایڈ دو ڈپلوما اور 2 سرٹیفکیٹ کورس چلا رہا ہے۔ سیلف لرننگ مواد (SLM) کی تیاری اور اردو کے مصنفین اور قلمکاروں کے ڈیٹا بیس کو مضبوط کرنے DDE ہندوستان بھر کے کالجس اور یونیورسٹیز کے سینئر ریٹائرڈ پروفیسرس/ایسوسی ایٹس/اسسٹنٹ پروفیسرس ٹیچنگ فیکلٹی جو تاریخ، عربی/اسلامک اسٹڈیز/ہندی انگریزی/اردو/ایجوکیشن/سوشیالوجی/پالیٹیکل سائنس/معاشیات/کامرس اور پبلک ایڈمنسٹریشن مضامین سے تعلق رکھتے ہوں اظہار دلچسپی مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اپنا بائیو ڈیٹا ای میل آئی ڈی: dir.dde@manuu.edu.in پر روانہ کریں۔
بائیو ڈیٹا داخل کرنے کی آخری تاریخ 10 اپریل 2022 ہے۔

ڈائرکٹر

اعتماد

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad – 500 032.
(Accredited "A" Grade by NAAC)

اردو میں خود اکتسابی مواد کی تیاری کے لئے قلمکار مطلوب

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے قیام کے 25 برس کا جشن منارہی ہے۔ اس نے 1998 میں فاصلاتی طریقہ کار کے ذریعہ اپنے سفر کا آغاز کیا۔ موجودہ طور پر ڈائرکٹوریٹ فاصلاتی تعلیم (ڈی ڈی ای) بی ایڈ 2 ڈپلوما اور 2 سرٹیفکٹ کورس کے ساتھ 3 یو جی اور 6 پی جی پروگرامس چلارہا ہے۔ خود اکتسابی مواد (ایس ایل ایم) کی تیاری اور اردو میں قلمکاروں و مصنفین کے موجودہ ڈاٹا بیس کو مستحکم کرنے 'ڈی ڈی ای' تاریخ' عربی' اسلامک اسٹڈیز' ہندی' انگریزی' اردو ایجوکیشن' سماجیات' سیاسیات' معاشیات' کامرس اور نظم و نسق عامہ' مضامین میں ہندوستان کے کالجس اور یونیورسٹیوں کے سینئر/ موظف پروفیسرس/اسوسی ایٹ/اسسٹنٹ پروفیسرس ٹیچنگ فیکلٹی سے اظہار دلچسپی طلب کرتا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بائیو ڈاٹا ذیل کے ای میل آئی ڈی dir.dde@manuu.edu.in پر روانہ کریں۔

بائیو ڈاٹا روانہ کرنے کی آخری تاریخ 10 اپریل 2022

ڈائرکٹر

سیاست

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad – 500 032.
(Accredited "A" Grade by NAAC)

اردو میں سیلف لرننگ میٹریل کی تیاری کیلئے قلم کاروں کیلئے دعوت نامہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد اپنے قیام کے 25 ویں سال کا جشن منارہی ہے۔ اس نے اپنے سفر کا آغاز 1998ء میں فاصلاتی طرز تعلیم کے ذریعہ کیا۔ حالیہ طور پر ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (DDE) 3 یو جی اور 6 پی جی پروگرامس ہمراہ B.Ed، دو ڈپلوما اور 2 سرٹیفکیٹ کورسیس چلارہی ہے۔ سیلف لرننگ میٹریل (SLM) کی تیاری اور قلم کاروں اور مصنفین کے اردو میں اسکے موجودہ ڈیٹا بیس کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں ڈی ڈی ای کو سینئر/موظف پروفیسرس/اسوسی ایٹ/اسسٹنٹ پروفیسر سے اظہار دلچسپی مطلوب ہے جو ہندوستان میں کالجس اور یونیورسٹیز میں مضامین تاریخ، عربی، اسلامی مطالعہ، ہندی، انگریزی، اردو، تعلیمات، سماجیات، علم سیاسیات، معاشیات، کامرس اور نظم و نسق عامہ میں تدریسی فیکلٹی ہوں۔ خواہشمند اکیڈیمکس سے درخواست ہے کہ درج ذیل میل آئی ڈی۔ dir.dde@manuu.edu.in پر اپنا بائیو ڈیٹا داخل کریں۔

بائیو ڈیٹا کے ادخال کیلئے آخری تاریخ 10/ اپریل 2022ء ہے۔

ڈائرکٹر

منصف

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
Gachibowli, Hyderabad – 500 032.
(Accredited "A" Grade by NAAC)

اردو میں خود سے سیکھنے کے مواد کی تیاری کیلئے رائٹرس کی طلبی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد اپنے قیام کا 25 واں سال منارہی ہے۔ اس نے بذریعہ ڈسٹنس موڈ ایجوکیشن 1998ء میں اپنا سفر شروع کیا۔ اس وقت ڈائرکٹریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (ڈی ڈی ای) 3 یو جی اور 6 پی جی پروگرامس بمعہ بی ایڈ' دو ڈپلوما اور دو سرٹیفکیٹ کورسس چلارہے ہیں۔ خود جانکاری مواد کی تیاری کیلئے اور رائٹرس اور مصنفین کی اردو میں موجودہ ڈیٹا بیس کو مستحکم بنانے کیلئے ڈی ڈی ای کو سینئر ریٹائرڈ پروفیسرس/اسوسی ایٹس/اسسٹنٹ پروفیسرس جو ہندوستان میں کالجس اور یونیورسٹیز' تدریسی فیکلٹی میں ہوں اور ان کے مضامین تاریخ، عربی/اسلامی اسٹڈیز' ہندی، انگلش، اردو، ایجوکیشن، سوشیالوجی، پولیٹیکل سائنس، اکنامکس، کامرس اور پبلک اڈمنسٹریشن ہوں۔ خواہشمند ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ ذیل میل آئی ڈی dir.dde@manuu.edu.in اپنا بائیو ڈاٹا داخل کریں۔

بائیو ڈاٹا داخل کرنے کی آخری تاریخ 10 اپریل 2022 ہے۔

Times of India 23 FEB 2022

Manuu to translate Ramayana into Urdu

Preeti.Biswas@timesgroup.com

Hyderabad: Scholars at the Maulana Azad National Urdu University (Manuu) may soon translate ancient Indian literature including Ramayana into Urdu, the varsity's newly appointed chancellor Mumtaz Ali Khan said on Tuesday.

After floating the proposal in the varsity during his first visit to Hyderabad after assuming charge, Khan said, "Urdu needs to be freed from its Muslim tag and reclaim its rightful place as an Indian language and eliminate whatever religious stigma that is associated with the language."

ELIMINATE RELIGIOUS STIGMA: KHAN

- Urdu needs to be freed from its Muslim tag and reclaim its rightful place as an Indian language
- Translation of Ramayana may encourage more people to read it
- Versions of Ramayana in Urdu can add so much more colour
- Manuu is introducing various reforms to bring Urdu in the mainstream
- Introduction of a legal course in Urdu from the ensuing academic year
- Plans to implement an academic credit bank as part of the NEP

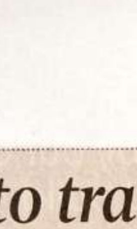

"The government should not only make policy decisions to change this mindset but also encourage talent that has studied in local languages
—**Mumtaz Ali Khan** | MANUU CHANCELLOR

Khan said translation of Ramayana into Urdu may encourage more people to read it without having the religious stigma attached to it.

"Versions of the Ramayana in Urdu, in prose and poetry, can add so much more colour to it as Urdu is a very flowery language," Khan told **TOI**.

With the central government recognising Urdu as one of the 13 Indian languages for national-level competitive exams, the university is also introducing various reforms to bring Urdu in the mainstream. Among them is the introduction of a legal course in Urdu from the ensuing academic year.

"We have recently signed a memorandum of understanding with Nalsar to offer a master's course in legal studies. Not just this, several certificates courses are also in the pipeline," said Prof Syed Ainul Hassan, Manuu vice-chancellor. The university also has plans to implement an academic credit bank as part of the National Education Policy, giving greater flexibility to students.

He said that medium of language has nothing to do with the knowledge that one possesses.

TOI

THE HINDU 23 FEB 2022

'Translate literature on Indian heritage to Urdu'

MANUU Chancellor instructs the university to take up translation work, launches silver jubilee logo

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

Chancellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Mumtaz Ali has asked the university to translate literature related to Indian heritage to Urdu.

During his first visit to the varsity on Monday, he also stressed the need for encouraging girl students.

The Chancellor later planted a sapling on the campus. Mr Ali, who is a Padma Bhushan awardee, launched the silver jubilee logo of MANUU.

MANUU Vice-Chancellor Syed Ainul Hasan described Mr. Ali as a spiritual personality with vast knowledge on Quran and Bible apart from Vedas, Upanishads and Bhagwad Gita. He has also enriched himself with Sufi traditions, Mr Hasan added.

Later, they both presented certificates to IMC team for award winning films 'Nawa-e-Sarosh - Mirza Ghalib' (Mirza Ghalib - Voice of Angel) and 'Transforming India'.

Later in the day, the Chancellor presided over the inaugural session of a webinar on International Mother Language Day organised by MANUU's School of Languages, Linguistics & Indology in collaboration with Department of Linguistics, Aligarh Muslim University, Indian Council of Social Science Research, New Delhi, and GLA University, Mathura.

Pro-Vice-Chancellor S.M. Rahmatullah and registrar Sk. Ishtiaque Ahmed were also present.

THE HINDU 23 FEB 2022

Deccan-era coins on display

Exhibition open to visitors from February 23-25

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

A three-day exhibition of rare coins was inaugurated at MANUU on Tuesday by Chancellor Mumtaz Ali. The gallery has been set up at the centre to mark the varsity's silver jubilee. The exhibition will be open to visitors, faculty members and students between 11 a.m. and 4 p.m at H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies from February 23 to 25.

MANUU Chancellor Mumtaz Ali inaugurating the exhibition of rare coins on Tuesday. • ARRANGEMENT

The centre has a collection of rare, valuable collection of 81 coins dating from the second century BCE to the late 19th century CE. Most of the coins are from the Deccan region.